دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

پریس ریلیز

6مئی/2019

# جامعہ وی سی کا اساتذہ وطلبار کے نام پیغام

# صدسالہ جشن کی تیاری اور خواتین کومضبوط بنانے پر دیا زور

پروفیسر نجمہ اختر وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے موجودہ کورسوں کو اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت، پرانے کورسوں کا ازسرنو جائزہ لینے اور جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے کورسیز متعارف کرانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

یونیورسٹی کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ جات سے خطاب کے دوران پروفیسر اختر نے کہا کہ اساتذہ وطلبار؛ سبھی کو اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ وہ محنت وجفاکشی کی اہمت کو سمجھیں اور وقت کی قدر کریں۔ اساتذہ کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ نظم وضبط، سیکھنے سکھانے اور زیادہ سے زیادہ کام کرنے کے معاملے میں طلبار کی ہمت افزائی کریں۔

رواں سال میں سمسٹروں کے خاتمے اور نئے سال 2019-20 کی ابتدا کے موقع پر انھوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا: یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم 'طلبار کے مفادات پر مبنی پالیسی' کو اختیار کریں اور اس کا نفاذ بہتر انداز میں کریں۔

انھوں نے مزید کہا کسی بھی ادارے کی تعمیر وترقی میں دو جہتیں یا دوابعاد ہوتی ہیں ایک استحکام اور دوسرا توسیع آپ اسے مجتمع کرنا اور توسیع کرنا بھی کہہ سکتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ زیادہ ضروری ہے کہ ہم اس چیز کو مضبوط کریں جو پہلے ہی سے ہمارے پاس موجود ہے، انھیں زمانے کے مطابق ہم آہنگ کرنا اور اس میں جو کچھ بھی کمیاں یا خامیاں ہیں اس کو دور کرنے کی کوشش کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم نئی جہان تعمیر کریں، زمانے کی تقاضوں کے مطابق ادارے، شعبہ جات اور نئے کورسیز متعارف کرائیں جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کو دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں ایک ممتاز مقام دلوائے۔ پروفیسر اختر نے کہا یونیورسٹی کو ایک مقام دلوانے کے لئے سب کو

مل جل کر کام کرنے کی ضرورت ہے؛ جہاں مطالعہ، تحقیق و جستجو اور تعلیمی کیلینڈر کا سختی سے پالن ہو۔

یونیورسٹی کی پہلی خاتون وائس چانسلر پروفیسر اختر نے کہا جامعہ ملیہ اسلامیہ ایک صنفی حساسیت رکھنے والا ادارہ ہے، یہ واحد ادارہ ہے جس نے صحیح وقت پر صحت مند معاشرہ کے تصور کو شرمندہ تعبیر کرنے کی کوشش کی ہے اور جس نے مرد و خواتین دونوں کو صحت مند اختلاط اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کئے۔ ہم لوگ نہ ایسا کچھ کہیں اور نہ کریں جس سے دور دور تک خواتین کے لئے کوئی بات ناپسندیدہ یا حقارت آمیز ہو۔

انھوں نے مزید کہا کارکنان بھی اس بات کے تئیں حساس ہوں اور وہ طالبات کے کپڑوں، رنگ و روپ، نسل، علاقہ یا مذہب پر کسی قسم کی تنقید یا تنقیص سے گریز کریں۔

اس انتظامیہ کے تحت خواتین کو مضبوط اور خودمختار بننے کے عمل پر خاص توجہ دی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ آئیں ہم سب مل جل کر انسانیت اور آفاقیت پر مبنی مشترکہ مفادات کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔

انھوں نے مزید کہا جامعہ اسکول جامعہ کا اٹوٹ انگ ہے، ہم سب کے لئے یہ ضروری ہے کہ ملک کے ذریعے طئے کئے گئے تعلیم کے مقاصد کے حصول کے لئے ہر ممکنہ کوشش کریں۔

انھوں نے غیر تدریسی عملہ کی اہمیت کو بھی ناگذیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قابلیت ولیاقت اور پیشہ ورانہ مہارت یونیورسٹی کے لئے بڑی اہم ہیں۔

انھوں نے آنے والے مہینوں اور سالوں میں یونیورسٹی یونیورسٹی کے دو اہم واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سو سال مکمل ہونے والے ہیں جبکہ نیک وزٹ بھی امسال ہی ہونے والا ہے، اس کے لئے تمام ہی سینٹروں کے صدرو، سربراہان اور اسکولوں کے پرنسپلس چاق و چوبند رہیں۔

انھوں نے واضح کیا کہ وہ ہمہ وقت معقول اور معنٰی خیز بات چیت کے لئے تیار ہیں، انھوں نے کہا ادارے کی تعمیر و ترقی کے لیے تمام ممکنہ حصہ داروں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گی تاہم انھوں نے یہ بھی عندیہ دیا کہ اس کا مطلب ہرگز یہ نہ نکالا جائے کہ کسی بھی قسم کے دباو یا خاص فکر و فلسفہ کے ماتحت کام کیا جائے گا۔

انھوں نے رمضان المبارک کی آمد پر تمام ہی اسٹاف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لئے نیک تمناؤں اور خواہشات کا بھی اظہار کیا۔

انھوں نے اپنے پیغام کو اردو کے معروف شاعر مخدوم محی الدین کے اس شعر کے ساتھ ختم کیا:

حیات لیکے چلو، کائنات لیکے چلو

چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو

احمد عظیم

عوامی تعلقات افسر اور میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی